احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل
ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۵۵ سوموار ۲۴- رمضان ۱۴۱۴ھ ‘ ۷- امان ۱۳۷۳ ھش ‘ ۷- مارچ ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان سے حتی المقدور فائدہ اٹھائیں

دعا میں اتنی زیادہ رفعت پیدا ہو گی جتنا آپ خدا کے حضور جھکیں گے۔ دعا میں اتنی ہی زیادہ طاقت پیدا ہو گی جتنا آپ بے طاقتی محسوس کریں گے۔ آپ کی بے بسی کے نتیجے میں دعاؤں کو قوتیں عطا ہونگی۔ پس اس مضمون کو اچھی طرح سمجھتے ہوئے اس رمضان سے حتی المقدور فائدہ اٹھائیں اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ بے بسی کے عالم میں خدا کے حضور بچھ جائیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اگر انسان کی عملی حالت درست نہیں ہے‘ تو ایمان بھی نہیں ہے۔ مومن حسین ہوتا ہے۔ جس طرح ایک خوب صورت انسان کو معمولی اور ہلکا سا زیور بھی پہنا دیا جائے تو وہ اسے زیادہ خوب صورت بنا دیتا ہے۔ اگر وہ بد عمل ہے تو پھر کچھ بھی نہیں۔ انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہو جاتا ہے‘ تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے۔ اور اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ وہ اس طرح نماز پڑھتا ہے‘ جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے۔ گناہوں سے اسے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور رسول کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۴۹)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا خیر و برکت کا موجب ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ ان آیات (فاطر ۱۶ تا ۱۸) میں فرماتا ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں سب کچھ دیتا ہے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی اس دین میں سے مالی قربانی پیش نہیں کرتے بلکہ بخل سے کام لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا دنیوی فوائد پر منتج ہو گا اور اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کریں گے تو انہیں نقصان ہو گا ان کا خدا کی راہ میں اموال خرچ کرنا ان کے لئے خیر کا موجب نہیں ہو گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کا یہ خیال درست نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ (-) ایسا کرنا ان کے لئے بہتر نہیں بلکہ ان کے لئے ہلاکت اور برائی کا باعث بنے گا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو وہ مول لینے والے ہونگے۔ اس بخل کے دو قسم کے نتائج نکلیں گے۔ ایک اس دنیا میں اور ایک اس دنیا میں۔ جو شخص بخل سے کام لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ نہیں کرتا وہ اس دنیا میں جہنم میں پھینکا جائے گا اور وہاں اسے ایک نشان دیا جائے گا جس سے سارے جہنمی سمجھ لیں گے کہ وہ اس لئے جہنم میں آیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ نہیں کیا کرتا تھا۔ (-) ان کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا اور وہ تمثیلی زبان میں ان اموال کا ہو گا جو اس دنیا میں ہر وہ شخص جو جہنم میں پھینکا جائے گا جان لے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے اور خدا کو راضی کرنے کے لئے اپنے اموال اس کے سامنے پیش کرو مگر انہوں نے اس کی آواز نہ سنی اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک نہ کہا اور دنیا کے اموال کو اخروی بھلائی پر ترجیح دی اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ آج یہ جہنم میں ہیں اور ذلت کا عذاب انہیں دیا جا رہا ہے۔ جہنم کے عذاب میں تو سارے شریک ہیں لیکن یہ طوق بتا رہا ہو گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے اموال کی تو حفاظت کیا کرتے تھے لیکن اپنی جانوں کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔ اپنی ارواح کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔

ایک نتیجہ اس بخل کا اس دنیا میں نکلے گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) آسمانوں اور زمین کی ہر شے اللہ کی میراث ہے اور میراث کے ایک معنی لغت نے یہ بھی کئے

باقی صفحہ ۷ پر

۱۹۷۰ء سے قبل کے مربیان متوجہ ہوں

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے دفتر حدیقۃ المبشرین ۱۹۷۰ء میں قائم فرمایا تھا۔ اس وقت سے جو مربیان جامعہ احمدیہ سے فارغ ہو کر ہمارے پاس آتے رہے ہیں ان کا ریکارڈ تو دفتر ھذا میں موجود ہے۔ اب ہم ۱۹۷۰ء سے قبل کے بھی تمام خوش نصیب مربیان کرام کا باقاعدہ ریکارڈ جمع کر رہے ہیں اس سلسلے میں دفتر کو درج ذیل کوائف درکار ہیں۔

نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ تعلیم۔ تاریخ وقف۔ تاریخ تقرری۔ وصیت نمبر۔ مقامات عمل مع سن۔ فوٹوز (اصل نہ ہوں تو Printed تصاویر)

جو مربیان کرام ۔قضائے الٰہی اس دار فانی سے کوچ کر گئے ہیں ان کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ اس معاملہ میں تعاون فرمائیں تاکہ تاریخی ریکارڈ مکمل ہو جائے۔

نیز اگر ان کے متعلق کوئی معلوماتی مضمون جماعتی اخبار و رسائل میں شائع شدہ ہو تو اس کی فوٹو سٹیٹ بھجوا دیں۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)

نکاح

○ مکرم فضل احمد صاحب مجوکہ مربی سلسلہ ابن مکرم احمد یار صاحب مجوکہ کا نکاح ۱۱۔ فروری ۹۴ء کو ہمراہ عزیزہ امۃ الودود بشریٰ صاحبہ بنت ماسٹر شیر علی صاحب (ادرحماں ضلع سرگودھا) حال دار الرحمت شرقی (ب) ربوہ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھایا۔

احباب سے جانبین کیلئے یہ رشتہ بابرکت ہونے کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۷ - امان ۱۳۷۳ ہش ۷ - مارچ ۱۹۹۴ء

مبارک قیدی

خدا ایک پیارا خزانہ ہے۔ ایک لعلِ تاباں ہے۔ ایک ایسی دولت ہے جو لینے کے لائق ہے لیکن یہ دولت بغیر امتحان اور آزمائش کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بیان فرماتے ہیں کہ :-

"ابتلاء اور امتحان ایمان کی شرط ہے۔ اس کے بغیر ایمان' ایمانِ کامل ہوتا ہی نہیں۔ اور کوئی عظیم الشان نعمت بغیر ابتلاء کے ملتی ہی نہیں ہے۔ دنیا میں بھی عام قاعدہ یہی ہے کہ دنیاوی آسائشوں اور نعمتوں کے حاصل کرنے کے لئے قسم قسم کی مشکلات اور رنج اور تعب اٹھانے پڑتے ہیں۔ طرح طرح کے امتحانوں سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے تب کہیں جاکر کامیابی کی شکل نظر آتی ہے۔ اور پھر بھی وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ پھر خدا تعالیٰ جیسی نعمت عظمیٰ جس کی کوئی نظیر ہی نہیں یہ بدوں امتحان کیسے میسر آسکتی ہے۔" (ملفوظات جلد ششم ص ۲۵۴-۲۵۵)

پس خدا جیسی عظیم دولت کو پانا آزمائشوں اور امتحانات سے گزر کر ہی ممکن ہے۔ ان امتحانات اور آزمائشوں کی ایک صورت قید و بند کی صعوبتیں بھی ہیں۔ جنہیں آج کے راست باز محض خدا کے لئے اور خدا کی خاطر برداشت کر رہے ہیں۔ لیکن یہ آزمائش اور امتحان صرف اور صرف ان کے ایمانوں کی پختگی کے اظہار کے لئے وارد ہوئے ہیں۔ کیونکہ ابتلاء ایک طرف تو خود اہلِ ایمان کو ان کی ایمانی حالت سے آگاہ کرتے ہیں تو دوسری جانب دنیا کو یہ بتا دیتے ہیں کہ ان کی ایمانی حالت کا رنگ کیا ہے۔ یہ کیسے اعلیٰ مقام پر پہنچے ہوئے ہیں کہ کوئی مصیبت ان کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہیں کر سکتی۔

ایسے ہی لوگوں کے لئے خدا کے برگزیدوں کی زبانی یہ کہا گیا تھا۔

"مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں"۔

پس مبارک ہیں آج کے قیدی جو راست بازی اختیار کر کے خدا کی رضا کے طالب ہوئے ہیں۔ مبارک ہیں یہ قیدی جن پر خدا کے انتخاب کی نظر پڑی کہ ایک دن خدا کے ہاں سرخرو ہوں گے۔

پس ان مبارک قیدیوں کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زبانی یہ نوید جانفزا ہو کہ "مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کہ ایک دن رہائی پائیں گے"۔

دین کی خاطر حوالاتی ہوا
ہتھکڑی پہنی مناجاتی ہوا
داستانیں لوگ کہتے تھے مگر
قید کا یہ تجربہ ذاتی ہوا

ابوالاقبال ۹۴-۲-۲۸

○

چاند اُترے زندانوں میں اور زندانوں کی سُنی گئی
قرباں جو ہوئے گلزار بنے یوں ویرانوں کی سُنی گئی

جاں رکھ کے ہتھیلی پر نکلے سرسج کے ہے نیزے پر آیا
وہ جیت کے بازی ہار گئے اور انسانوں کی سُنی گئی

جو خواب کی باتیں لگتی تھیں وہ آج حقیقت نکلی ہیں
تن من دھن قرباں کرنے والے دیوانوں کی سُنی گئی

الفاظ نہتے تھے جو کبھی جذبات سے پورے لیس ہیں اب
تمثیل میں باتیں کرتے کرتے افسانوں کی سُنی گئی

کچھ ضابطے تھے کچھ مجبوری کرتے تھے کہاں ہم ترکِ مے
پھر جام ہیں دو دو ہاتھوں میں پھر مے خانوں کی سُنی گئی

واعظ تھا بلا کا تیز مگر رندوں کا جنوں ہی کام آیا
ملتا ہے کفِ افسوس خِرد اور نادانوں کی سُنی گئی

ہم ساحل تک پہنچے تو مگر پھر کود گئے ہم طوفاں میں
طوفان اٹھا اک سینے میں اور طوفانوں کی سُنی گئی

طاہر عارف

دعا ایک تنکے کو شہتیر کی طاقت عطا کر سکتی ہے

دعا ایک ایسی طاقت ہے جو ایک تنکے کو شہتیر کی طاقت عطا کر سکتی ہے اور دعا ہی سے قطرے سمندر بنا کرتے ہیں۔ آپ کی نصیحت کے قطرے بیکار جائیں گے اور ارد گرد کی پیاسی زمین ان کو جذب کر کے ان کا نشان بھی باقی نہیں چھوڑے گی۔ ہاں اگر دعا کی برکت ان کو حاصل ہوئی تو پھر ضرور سمندر بنیں گے۔ ضرور کل عالم کی پیاس بجھانے کی صلاحیت حاصل کر لیں گے۔ پس دعاؤں کے ذریعہ اپنے ہم وطنوں کی بھی مدد کریں۔ ظالموں کے ہاتھ روک کر مظلوموں کی بھی مدد کریں اور نصیحت کرتے چلے جائیں تاکہ دنیا میں سچ کا بول بالا ہو اور بالآخر انسان کو عقل آجائے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قطعات کی بہار

شاملِ حال ہے خدا کا فضل
اُگ رہی ہے عنایتوں کی فصل
ہم کو امید ہے بفضلِ خدا
اب یقیناً ملے گا ہم کو عدل
۲۶-۲-۹۴

قید کی کوٹھری میں صبح کی سیر
اپنی صحت کی مانگتے، ہیں خیر
سب سے بے لوث پیار کرتے ہیں
ہم کو ہرگز نہیں کسی سے بَیر
۲۶-۲-۹۴

سوچ سکتا نہ تھا کبھی، کوئی
میرے ہاتھوں میں ہتھکڑی ہوگی
ابتلا تو بہت سے آئے تھے
لیکن ایسی بھی اک گھڑی ہوگی
۲۶-۲-۹۴

جس جگہ لگایا ہے بستر
اس جگہ کو کھڈّا کہتے ہیں
ہو جائے ذرا سی کھٹ پٹ تو
اس بات کو پھڈّا کہتے ہیں
۲۶-۲-۹۴

گو سیاست سے کچھ نہیں مطلب
مجھ پہ ہوتی ہے یہ اثر انداز
مَیلی مَیلی سی آنکھ ہے سب کی
یہ سیاست ہی کا تو ہے اعجاز
۲۶-۲-۹۴

مرا ذرہ ذرہ تیری رہ میں قرباں
تیرے پیار اور خوف سے دل ہے شاداں
عنایات پیہم ہیں سانسوں کی صورت
حضوری ہے تیری میرا گھر کہ زنداں
۲۷-۲-۹۴

مرے قطعات مری گفتگوئیں
یہ قید و بند کے حالات بھی ہیں
ملا ہوں میں بہت لوگوں سے لیکن
مری تنہائی کے دن رات بھی ہیں
۲۷-۲-۹۴

ٹوٹ جاتے ہیں ظلم کے بازو
اور جوڑے سے جُڑ نہیں سکتے
پھر بھی ظالم کی ہے یہی فطرت
ظلم کرنے سے وہ نہیں مُڑتے
۲۷-۲-۹۴

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر امتہ الرقیب اعجاز

بچوں کے تیز بخار میں ابتدائی طبی امداد

ماہ دسمبر ۱۹۹۳ء میں ربوہ کے تقریباً تمام حلقوں میں بچوں اور ان کی ماؤں کے ساتھ میں نے طبی میٹنگز کیں۔ جن میں ماؤں کو بچوں کی صحت اور نفسیات کے بارے میں پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے جس قدر میرے لئے ممکن تھا میں نے معلومات فراہم کیں۔ اور بچوں کا طبی معائنہ کیا۔ جس میں سے اکثریت واقفین نو بچوں کی تھی۔

تقریباً ہر حلقے میں چھ سے آٹھ بچے ایسے تھے جن کی عمریں عام طور پر چھ ماہ سے زیادہ اور چھ سال سے کم ہوتی تھیں۔ ان کی ماؤں کو ان کی پرورش کے دوران یہ مسئلہ پیدا ہوتا ہے وہ یہ شکایت کرتی ہیں کہ جب انہیں کسی وجہ سے تیز بخار ہوتا ہے تو انہیں دورہ پڑجاتا ہے۔

ان میں سے اکثر مائیں بچے کو بخار کی صورت میں پڑنے والے اس دورے کو روکنے کے لئے کرنے والی احتیاطی تدابیر سے کسی حد تک ناواقف تھیں۔

اور اکثر مائیں ایسی تھیں جن کو مکمل طور پر یہ معلوم نہیں تھا کہ اگر اس حالت میں یعنی بخار میں اچانک خدانخواستہ بچے کو دورہ پڑ جائے تو ڈاکٹر کے پہنچنے سے پہلے یا ڈاکٹر تک پہنچنے سے پہلے بچے کو کیا ابتدائی طبی امداد گھر میں دی جاسکتی ہے۔

ایک محلے میں ایک خاتون نے روتے ہوئے مجھے کہا کہ میرے بچے کو دوبار بخار میں دورہ پڑا تھا۔ کیونکہ ہم گاؤں میں رہتے تھے اور فوری طور ڈاکٹر کو نہ بلا سکے۔ نہ ہی کسی ہسپتال تک پہنچ سکے کیونکہ ہسپتال دور تھا اور ہمیں معلوم بھی نہیں تھا کہ بچے کو بخار میں دورہ پڑے تو کیا ابتدائی طبی امداد دی جاتی ہے ہم نے کچھ بھی نہ کیا۔ ان دوروں کے برے اثرات بچے پہ یہ پڑے ہیں کہ ایک اچھا بھلا ذہین۔ نارمل صحت مند بچہ اب نہ تو صحیح طور پہ بول سکتا ہے نہ پڑھ سکتا ہے۔ وہ ہمیشہ بے چین رہتا ہے اس کی ذہنی اور جسمانی نشوونما بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ اس کو نیند بہت کم آتی ہے۔ کاش ہمیں معلوم ہوتا کہ دورے کے دوران کیا ابتدائی طبی امداد دی جاتی ہے۔

ان خاتون کی ان باتوں نے میرے دل پہ اتنا اثر کیا کہ میں نے سوچا کہ یہ درست ہے کہ میرے پاس اتنے وسائل تو نہیں کہ میں ہر ماں کو یہ باتیں تفصیل سے بتاؤں لیکن پھر بھی میرا فرض ہے کہ جہاں تک میں الفضل کے ذریعے اپنی آواز پہنچا سکتی ہوں پہنچا دوں سو آج میں اپنے محدود علم کے مطابق الفضل کے قارئین کو بچوں میں اس بیماری کی وجہ۔ اس کا تدارک۔ اس سے بچاؤ۔ اور علاج کے بارے میں مختصراً چند ضروری باتیں بتاتی ہوں۔ کیونکہ تفصیل سے تو میں بیان نہیں کرسکتی۔ خدا کرے ان معلومات سے بہت سے بچوں کو فائدہ پہنچے۔ اگر ایسا ہو کسی کے بچے کو جب بھی خدانخواستہ بخار ہو جائے۔ گلا خراب ہو کھانسی ہو یا کوئی بھی وجہ ہو تو تیز بخار کی صورت میں دورہ پڑ جائے اور اس بچے کا ڈاکٹر ایک بار یہ تشخیص کردے کہ یہ دورہ صرف بخار کی وجہ سے ہے کسی اور دماغی بیماری یا جسمانی کمی کی وجہ سے نہیں ہے۔ اور ڈاکٹر یہ بتا دے کہ کم از کم چھ سال تک کی عمر تک اس بچے کو خدانخواستہ جب بھی بخار ہو گا یہ دورہ پڑ سکتا ہے تو یہ چند باتیں غور سے پڑھیں۔ اس بیماری کا تناسب کچھ یوں ہے۔

تناسب (۱) عام طور پر ہر سو بچوں میں سے چھ یا آٹھ بچوں میں یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں اس سے بھی زیادہ پائی جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں کم ہے۔

(۲) عام طور پر چھ ماہ سے زیادہ اور چھ یا سات سال سے کم عمر بچوں میں یہ بیماری ہوتی ہے۔

(۳) لڑکوں میں اس بیماری کا تناسب لڑکیوں کی نسبت زیادہ ہے۔

(۴) جڑواں بچوں میں اس کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

(۵) عام طور پر یہ موروثی ہوتی ہے۔ یعنی خاندانی بیماری ہوتی ہے۔ اگر کسی بچے کے والد یا والدہ کو بچپن میں ایسا ہوتا ہو تو ان والدین کے بچوں میں اس کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

(۶) عام طور پر تیز بخار کی حالت میں یہ دورہ پڑتا ہے۔

(۷) عام طور پر اس میں بچے کے سارے جسم کو جھٹکے لگتے ہیں۔

(۸) ایک دورہ بیس منٹ سے کم وقت تک ہوتا ہے۔

(۹) عام طور پر بچے کے تمام دماغی ٹیسٹ نارمل ہوتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر اور بچاؤ اگر خدانخواستہ کسی بچے کو دوبار بخار کی حالت میں دورہ پڑ جائے۔ اور یہ تشخیص ہو جائے کہ صرف بخار کی وجہ سے یہ دورہ پڑا ہے۔ تو کچھ دوائیں ایسی ہیں جو لمبے عرصے کے لئے مستقلاً بچے کو کھلائی جاسکتی ہیں۔ جن سے بخار کی حالت میں یا کسی بھی حالت میں پھر عام طور پر یہ دورہ نہیں پڑتا اور دورے سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک تو وہ دوائیں کافی لمبے عرصے کے لئے مستقل بلاناغہ دینی پڑتی ہیں اور دوسرے ان دواؤں سے بچے کے ذہن اور جسم پر کچھ منفی اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ وہ منفی اثرات دورے سے پڑنے والے نقصانات کی نسبت بہت کم ہوتے ہیں۔ پھر بھی کسی بھی ایسے بچے کا ڈاکٹر بچے کے والدین کو دواؤں کے فوائد اور نقصانات تفصیل سے بتا کر ان کی رائے اور فیصلہ لے سکتا ہے۔ پھر بچے کے والدین اور بچے کا ڈاکٹر متفقہ طور پر یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ بچے کو وہ دوائیں دینی چاہئیں یا نہیں۔ اگر دونوں چاہیں تو بچے کو وہ دوائیں احتیاط سے دے سکتے ہیں۔

لیکن اس کے علاوہ بچوں میں ایسے دوروں کو روکنے کے لئے احتیاطی تدابیر اور بچاؤ کے طریقے یعنی پرہیز وغیرہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

(۱) ایک بات تو طے ہے کہ ہم سب تدابیر۔ احتیاطیں اور علاج صرف اس لئے کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو تدبیر اور کوشش کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اور وہی شافی اور قادر خدا ہے جو ہماری کوشش میں برکت ڈالتا ہے۔ اس لئے سب علاج۔ احتیاطیں، تدابیر کرنے کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ سے التزام سے اپنی کامیابی کے لئے دعا گو رہنا چاہئے۔ کیونکہ شفا خدا نے دینی ہے۔

(۲) اس کے علاوہ ایک بہت اہم بات یہ ہے کہ بچے کی عام صحت کا اچھی طرح خیال رکھا جائے۔ کیونکہ اگر بچے میں عام صحت کے بہتر ہونے سے بہتر قوت مزاحمت پیدا ہو گی۔ اور اسے بار بار بخار نہیں ہو گا۔ تو وہ دوروں سے محفوظ رہے گا۔

عام صحت بہتر بنانے کے لئے جہاں تک ممکن ہو بچے کو اچھی خوراک اور اچھا ماحول دیا جائے۔ اور بچے کو وقت پر حفاظتی ٹیکے لگوائے جائیں۔ لیکن حفاظتی ٹیکے لگوانے اور قطرے پلانے سے پہلے ڈاکٹر کو یہ ضرور بتا دیں کہ بچے کو بخار میں دورہ پڑتا ہے۔ تاکہ اگر کوئی حفاظتی ٹیکہ ایسا ہو جو ایسے بچوں کو نقصان پہنچاتا ہو جنہیں بخار میں دورہ پڑتا ہے تو ڈاکٹر وہ ٹیکہ بچے کو نہ لگائے۔

(۳) بچے کے ڈاکٹر سے یہ معلوم کریں کہ اگر خدانخواستہ بچے کو بخار ہو جائے تو ڈاکٹر کو دکھانے سے پہلے فوری طور پر بخار کو کم کرنے کے لئے کون سی دوا بچے کو دینا مناسب ہو گی۔ جو کم از کم وقتی طور پر بخار کو کم کردے۔ لیکن جتنی جلدی ممکن ہو سکے ڈاکٹر کو دکھانے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہ بچے کا مکمل علاج کرے۔

(۴) بخار کی صورت میں بچے کو ٹھنڈے کمرے میں رکھیں۔ اگر سردیوں کا موسم ہو تو ہیٹر بند کردیں۔ کمرے میں گھٹن نہ ہو تازہ ہوا کی آمدورفت کے لئے کھڑکی کھول دیں۔ بچے کو گرم کپڑے نہ پہنائیں۔ اگر اس نے گرم کپڑے پہنیں ہوں تو اتار دیں۔ یہ خیال غلط ہے کہ بخار کی صورت میں بچے کو زیادہ گرم رکھنا چاہئے۔ ہاں اگر بچے کو سردی لگ رہی ہو یا وہ سردی سے کانپ رہا ہو تو مجبوری ہے پھر ہم کمرے کو زیادہ ٹھنڈا نہیں کرسکتے۔

(۵) اگر ٹھنڈے ہوادار کمرے میں بچے کو لٹانے کے باوجود بخار میں کمی نہ ہو اور پھر بھی بخار تیز ہو رہا ہو تو بچے کے سارے جسم پر ٹھنڈے پانی سے پٹیاں کریں۔ یا بچے کو پانی کے ٹب میں بٹھادیں اور سر پر فوراً پانی ڈالیں۔ پانی زیادہ ٹھنڈا نہیں ہونا چاہئے۔ ہمیشہ بچے کا سر پہلے گیلا کریں۔ اگر سردی ہو تو عام پانی سے اگر گرمی ہو تو ٹھنڈے پانی سے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ ہمیشہ بچے کا سر پہلے گیلا کرنا ہے۔ پھر باقی جسم کرنا ہے۔ اگر گرمیوں میں تیز بخار ہو تو بچے کو کولر والے کمرے میں یا ائیر کنڈیشنڈ کمرے میں رکھیں۔ یا پھر تیز پنکھا چلا کر لٹائیں اور سارے جسم پہ پٹیاں کریں۔ جب بخار کم ہو جائے تو گیلے کپڑے سے پٹیاں کرنا بند کردیں۔ لیکن بچے کو بدستور ٹھنڈے ہوادار کمرے میں رکھیں حتیٰ کہ بخار مکمل طور اتر جائے۔ یعنی بچے کے جسم کا درجہ حرارت نارمل ہو جائے۔ جب درجہ حرارت نارمل ہو جائے تو جسم خشک کرکے بے شک بچے کو گرم کپڑے پہنا دیں۔

(۶) بخار کی صورت میں بچے کو پانی دودھ۔ اور پانی والی چیزیں مثلاً سوپ۔ جوس وغیرہ زیادہ دیں۔ تاکہ بچے کے جسم میں پانی کی کمی نہ ہو۔ کیونکہ بخار کی صورت میں جسم کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۷) بخار میں بچے کو اکیلا نہ چھوڑیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۸) اگر بچے کو بخار ہو تو بچے کو سونے سے پہلے بخار کم کرنے والی دوا ضرور دیں۔ جو بچے کے ڈاکٹر نے لکھ کر دی ہو۔ تاکہ نیند کے دوران بچے کا بخار تیز نہ ہو اور نہ ہی اسے دورہ پڑے۔

(۹) بخار کی صورت میں بچے کو آرام کروائیں۔

(۱۰) ایسے بچے کو بہت زیادہ بیمار لوگوں کے پاس لے کر نہ جائیں خاص طور پر ایسے لوگوں کے پاس نہ لے کر جائیں جن کو کھانسی ہو یا سینے کے امراض ہوں مثلاً نمونیہ وغیرہ۔

بخار میں دورے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد اگر خدانخواستہ کسی بچے کو پہلی بار بخار میں دورہ پڑ جائے۔ ممکن ہے فوری طور پر اسے ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال نہ لے جایا جاسکتا ہو۔ یا ڈاکٹر کو فوراً نہ بلایا جاسکے۔ تو ڈاکٹر کے پہنچنے سے پہلے یا بچے کو ڈاکٹر تک پہنچانے سے پہلے بچے کو ضروری ابتدائی طبی امداد دے سکتے ہیں۔

(۱) بخار میں دورے کی صورت میں فوری طور پہ بچے کو گیلا کر دیں۔ بے شک جلدی سے ٹھنڈے پانی کا جگ بھر کے اس کے سر پر اور پورے جسم پہ ڈال دیں۔ (پانی بہت زیادہ ٹھنڈا نہ ہو) میرا تجربہ ہے کہ اس سے فوری طور پہ بچے کا دورہ رک جاتا ہے اور بخار بھی کم ہو جاتا ہے۔

(۲) بچے کو گیلا کرنے کے ساتھ ساتھ یہ دیکھنا ہے کہ بچے کے حلق میں بلغم یا قے کا مواد نہ پھنسا ہو۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ دورے کے دوران بلغم یا قے کا مواد بچے کے حلق میں بلکہ سانس کی نالی میں پھنس جاتا ہے اور بچے کو سانس لینے میں سخت دشواری ہوتی ہے یا سانس رک جاتا ہے، وقتی طور پر جو کہ سخت خطرناک بات ہے۔ اگر آپ کو لگ رہا ہے کہ دورے کے دوران بچہ ٹھیک طرح سے سانس نہیں لے رہا یا اس کا رنگ نیلا ہو رہا ہے یا بہت پیلا ہے تو آپ فوری طور پر بچے کو الٹا کر کے چھاتی کے پچھلے حصے پر دونوں کندھوں کے درمیانی جگہ پر بچے کو ہاتھ سے تھپکی دیں اس سے عام طور پر بلغم یا قے کا مواد حلق سے نکل جاتا ہے۔ یا بچے کے منہ میں انگلی ڈال کر بلغم وغیرہ فوراً نکال دیں۔ اگر گھر میں ایک سے زیادہ افراد ہوں تو ایک فرد بچے کو گیلا کرے اور ایک فرد بچے کے سانس کا دھیان رکھے چھاتی کی حرکت پہ غور کرے۔ لیکن اس وقت فوری طور پہ سب کچھ کرنا ہوتا ہے۔ سیکنڈز میں۔ ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے بچے کا سانس اگر خدانخواستہ ایک منٹ تک بند رہے تو اس کے دماغ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور اگر دورہ چند منٹوں تک جاری رہے تو بھی بچے کے جسم اور دماغ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے تیزی سے سب کام کرنے چاہئیں۔ اگر بلغم وغیرہ نکلنے کے بعد بھی بچے کا سانس ٹھیک نہ ہو یا سانس بہت کم آرہا ہو یا نہ آرہا ہو تو بچے کو فرش پر یا سخت جگہ سیدھا لٹا کر اس کا سر پیچھے کی طرف سیدھا رکھتے ہوئے کوئی ایک فرد اس کے پاس بیٹھ کر اس کے منہ پر کوئی بھی کپڑا مثلاً دوپٹہ ہی ڈال کر فوری طور پر اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ کر مصنوعی سانس دلا سکتا ہے۔ سانس بہت زیادہ زور سے نہ دلائیں۔ چھاتی کی حرکت سے اندازہ لگا لیں۔ ویسے عام طور پہ بلغم وغیرہ نکال دی جائے تو سانس ٹھیک آنے لگتا ہے عام طور پہ دورے کے دوران بچے کا سانس نہیں رکتا۔ سانس دلانے کے ساتھ ساتھ بچے کی چھاتی کو بائیں طرف ہاتھ سے دبائیں۔ جبکہ بچہ سخت جگہ پہ سیدھا لیٹا ہو۔ اگر بچہ بڑا ہو تو ایک منٹ میں تقریباً ۲۵ یا تیس بار سانس اپنے منہ سے دلائیں اور آدھے منٹ میں تقریباً چالیس بار چھاتی کو بائیں طرف سے دبانا ہے۔

نہ تو بہت ہلکا دبائیں نہ بہت زور سے دبانا ہے یہ دل کو صحیح طرح چلنے میں مدد دیتا ہے اس طرح دل ٹھیک کام کرتا ہے۔ ویسے عام طور پر بخار کی صورت میں جو دورہ پڑتا ہے اس میں دل کی دھڑکن کم نہیں ہوتی اور یہ سب کچھ نہیں کرنا پڑتا۔ بلکہ بخار کی شدت سے دل کی دھڑکن کافی زیادہ ہو جاتی ہے۔ لیکن مندرجہ بالا طریق کار آپ کو بہت سی دوسری ایمرجنسی صورت حال سے نپٹنے میں مدد دے سکتا ہے جس میں کسی کا بھی سانس رک جائے یا دل صحیح طرح نہ دھڑک رہا ہو۔ اپنے منہ سے بچے کو مصنوعی سانس دلاتے ہوئے بچے کے منہ پہ جالی دار کپڑا یا کوئی ہلکا کپڑا اس لئے رکھتے ہیں کہ سانس دلانے والے کے منہ کے جراثیم بچے کے منہ میں نہ جائیں۔

(۳) جب تک دورہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے اور بچے کو مکمل طور پر ہوش نہ آجائے

بچے کو کوئی چیز کھلانے یا پلانے کی بالکل کوشش نہ کریں اگر کوئی بھی پانی۔ دودھ یا ٹھوس چیز کھلانے کی کوشش کی جائے گی تو وہ اس بچے کی سانس کی نالی میں جا کر سانس کو بند کر سکتی ہے اور بچے کی حالت خدانخواستہ سانس کی نالی میں رکاوٹ سے مزید خراب ہو سکتی ہے۔

(۴) جتنی جلد ممکن ہو سکے ڈاکٹر کو بلائیں تاکہ وہ بچے کا مکمل علاج کرے۔ یا پھر بچے کو فوری طور پر ہسپتال یا قریبی کلینک پر لے جائیں۔ تاکہ بچے کو اگر ضرورت ہو تو فوری طور پر آکسیجن لگائی جاسکے اور باقی علاج بھی ہو سکے۔

(۵) بچے کے تمام ٹیسٹ جو ڈاکٹر لکھ کر دے ضرور کروائیں۔ اور جب تک بچے کا ڈاکٹر کہے بچے کو دوائیں جاری رکھیں۔

(۶) بچے کو جہاں تک ممکن ہو ذہنی۔ جسمانی اور نفسیاتی طور پر خوش اور مطمئن رکھنے کی کوشش کریں مجھے معلوم ہے کہ والدین کے لئے اپنے بچے کو دورے میں دیکھنا بہت تکلیف دہ امر ہوتا ہے۔ لیکن ایسے وقت میں خدا سے دعا مانگتے ہوئے والدین اپنے حواس قابو میں رکھیں اور تدبیر کریں۔ میں نے اپنی استطاعت کے مطابق کچھ ضروری معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ خدا تعالیٰ میری اس حقیر سی کاوش میں برکت ڈالے۔ سب بچوں کے لئے اور ہم سب کے لئے میری خدا تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ۔

اے قادر و توانا آفات سے بچانا
ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۹۶ میں امتہ الجمیل بنت محمد سلیم صاحب قوم ملک ہرل پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ =/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الجمیل بنت محمد سلیم ۶/۲۳ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر۔ احمد سلیم (والد موصیہ) ۶/۲۳ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر۔۲ قادر بخش خان وصیت نمبر ۱۲۲۸۴ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۳۹۷ میں امتہ المتین بنت محمد سلیم قوم ملک ہرل پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ =/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ المتین بنت محمد سلیم ۶/۲۳ دارالعلوم غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر۔ احمد سلیم ۶/۲۳ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر۔۲ قادر بخش خان وصیت نمبر ۱۲۲۸۴ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۳۹۸ میں محمودہ پروین بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی نمبر ۱ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ =/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ محمودہ پروین بنت رشید احمد ۴/۱۲ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر ۱- رشید احمد ۴/۱۲ دارالعلوم غربی نمبر ۱ ربوہ گواہ شد نمبر ۲- قادر بخش خان وصیت نمبر ۱۲۲۸۴ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۳۹۹ میں عرفان احمد ظفر ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۱-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ =/۴۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسیران راہ مولا کے لئے جذباتِ عقیدت

○ محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد مربی انچارج برطانیہ محترم مولانا نسیم سیفی کے نام ایک خط میں رقم فرماتے ہیں۔

حضرت ابا جان (حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری) کے ایک نہایت ہی پیارے دوست اور ساتھی کے طور پر اور اپنے ایک بہت بزرگ اور مہربان کرم فرما کے طور پر آپ کے لئے میرے دل میں بہت عزت اور محبت ہے اور اس میں پہلے سے بھی بڑھ کر کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے حالیہ ارشادات کو سن کر۔ آپ کی شاعری کا تو کئی مواقع پر عمدہ تذکرہ ہو چکا تھا لیکن اب جب اللہ نے آپ کو اللہ کی راہ میں قید و بند کی سعادت سے نوازا ہے تو جس درد اور محبت سے حضرت صاحب نے آپ کا ذکر کیا۔ وہ بہت ہی قابل رشک ہے۔ آپ کی اس سعادت اور خوش بختی پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اس آزمائش میں قدم قدم پر آپ کا معین و مددگار ہو اور آئندہ ہر قسم کی آزمائشوں سے محفوظ رکھے۔ اس عمر میں آپ جس محنت اور لگن سے خدمت دین کر رہے ہیں وہ اپنی ذات میں ایک قابل رشک سعادت ہے اس پر مستزاد یہ کہ آپ نے کس تیزی سے سعادت کی ایک اور منزل کو پالیا ہے جو خدا کی راہ میں قید و بند کی سعادت حاصل کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ نے چاہا تو امتحان کی گھڑیاں جلد ختم ہو جائیں گی اور آپ کامیابی اور سرخروئی سے واپس تشریف لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ اس نے آپ کو اس اعزاز سے بھی نوازا۔ مبارک صد مبارک۔

رمضان المبارک شروع ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے درس القرآن نے تو رمضان کے ہر دن کو عید کا دن بنا دیا ہے۔ نہ صرف یہ کہ ربوہ کے ایمان افروز ماحول کی یاد تازہ ہو جاتی ہے بلکہ اس پاکیزہ اور ایمان افروز مجلس میں بیٹھے ہوئے ذہنوں کے دریچے کھلنے لگتے ہیں اور یہ تجربہ بہت ہی پر لطف اور مفید ہوتا ہے۔

از راہ کرم رمضان کی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امتہ السمیع صاحبہ (اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب عمر مربی راولپنڈی) بہت بیمار ہیں ان کو دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے جو بہت شدید ہے۔ خاص طور پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔

○ مکرمہ فوزیہ خان فوزی صاحبہ لاہور سے لکھتی ہیں۔

آج کل جو حالات جناب نسیم سیفی صاحب اور دوسرے بزرگوں کے ساتھ گذر رہے ہیں۔ ان پر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ مگر ہم خدا کی نصرت سے مایوس نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان ضرور پیدا کرے گا جس سے دشمن اپنے کئے پر شرمندہ ہونگے۔

خاکسار دن رات اپنے بزرگوں کے لئے دعا کرتی ہے اور یقین کرتی ہے کہ اس کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں۔ خاکسار نے ۲۳۔ فروری کو الفضل میں محترم نسیم سیفی صاحب کی نظم پڑھی۔ ایک بار نہیں کئی بار پڑھی۔ ہر مرتبہ اشکوں پر اختیار نہ رہا۔

○ محترم یوسف سلیم ملک صاحب سابق انچارج صیغہ زود نویسی حال مربی سلسلہ ضلع میرپور آزاد کشمیر تحریر فرماتے ہیں۔

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب' آغا صاحب' قاضی صاحب اور دیگر احباب کی گرفتاری کی خبر یہاں پر ہم سب کے لئے بے انتہا تشویش اور گہرے صدمے کا باعث بنی۔ پیارے آقا نے ایم ٹی اے پر ان کی گرفتاری کا ذکر کرتے ہوئے معزز اسیران راہ مولا کا بڑے پیارے رنگ میں ذکر فرمایا۔ ان بزرگوں کے لئے قید و بند کی صعوبتیں اٹھانا کوئی معمولی حادثہ نہیں ہے۔ لیکن آخر کار یہی تکلیفیں ان کے لئے تاریخی اعزاز بن جائیں گی جس پر ان کی آنے والی نسلیں بھی فخر کرتی رہیں گی۔ امید ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی ضمانت کا فیصلہ جلد ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی رہائی کے سامان جلد عطا فرمائے۔ اور ہم کو اپنے بے انتہا فضلوں سے نوازے۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پروازی 'اپسالہ' سویڈن سے لکھتے ہیں: قبلہ محترم سیفی صاحب

حضرت صاحب نے ٹی وی پر بتایا کہ آپ گرفتار کر لئے گئے یہ تلوار تو کئی برس سے سر پر لٹک رہی تھی۔ آخر یہ ہونا ہی تھا۔ اس طرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اس ابتلا میں سرخرو فرمائے۔ اس عمر میں یہ تکلیف' تکلیف مالا یطاق لگتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ہمت اور حوصلہ دینے والا ہے۔

آپ اس عمر میں جس مستعدی سے لکھ رہے ہیں وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ حکومت والوں نے بھی آپ کو اسی لئے گرفتار کیا ہو گا کہ دیکھیں یہ شخص اتنی محنت کیسے کر لیتا ہے۔ میں خود اپنے بارہ میں سوچتا ہوں تو یہی جواب ملتا ہے کہ میں تو اتنی باقاعدگی سے اتنا لکھ یا سوچ یا ریکارڈ نہ کروا سکوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔

محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب سابق ڈائریکٹر نیشنل ایجوکیشنل کونسل' لاہور سے قائمقام ایڈیٹر کے نام لکھتے ہیں'

آپ نے تو اخبار میں محترم سیفی صاحب کے بلند مرتبہ عطا ہونے کا ذکر کیا ہے۔ مگر میں ٹھہرا ایک کمزور سا انسان۔ ان کی خبر آنے پر از حد ڈیپریشن ہوا۔ دعا تو بہت کی لیکن تکلیف کا احساس بھی شدید ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہی ان لوگوں کو ہدایت دے۔ بہت کچھ کہنے کو جی چاہتا ہے۔ لیکن اس کیفیت کا ایک علاج ہے۔۔ دعا! اللہ تعالیٰ محترم سیفی صاحب اور دوسرے سارے دوستوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور وہ جلد اپنے گھر پہنچ سکیں۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں'

حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے احباب جماعت اور خاکسار' محترم نسیم سیفی صاحب' محترم آغا سیف اللہ صاحب' چوہدری محمد ابراہیم صاحب' مکرم قاضی منیر احمد صاحب اور مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب کی فوری رہائی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ان کو باعزت رہائی عطا کرے۔

مکرم ناصر احمد خالد صاحب لاہور سے لکھتے ہیں'

محترم نسیم سیفی صاحب کی پیرانہ سالی میں قید و بند کی صعوبتوں سے دل بہت پریشان ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے لاکھوں احمدی آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی جلد رہائی کے لئے دعا گو ہیں۔ ہم سب درد کے رشتے میں ایک دوسرے سے بندھے ہوئے ہیں اگر پاکستان کے قانون میں کوئی گنجائش ہو تو میں آپ کی جگہ جیل میں جانے کو تیار ہوں اور میری جسمانی ضمانت پر آپ کی بیماری اور پیرانہ سالی کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کو رہا کر دیا جائے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں دعاؤں میں یاد رکھیں۔ آپ کے دیگر قیدی ساتھیوں کے لئے بھی میرے یہی جذبات ہیں۔ اب میں "اللہ امانت" کہ کر آپ سے رخصت ہوتا ہوں۔

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں'

ایم ٹی اے پر جب نسیم سیفی صاحب اور ان کے رفقاء کا خط پڑھ کر سنایا گیا تو یقین کریں دل خون کے آنسو رویا ساری جماعت دعائیں کر رہی ہے۔ خدائے رحیم و کریم ان سب کی مدد فرمائے۔ اور یہ سب بفضل تعالیٰ جلد رہائی پائیں۔ ان کے خاندان کا خدا خود حافظ و ناصر ہو۔ ان سب کو رب کریم ہر آن رحمت کی چھاؤں سے ڈھانپے رکھے۔ ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مکرم صوبیدار (ریٹائرڈ) نذر حسین' الوقار' فیکٹری ایریا ربوہ سے لکھتے ہیں۔

سیفی صاحب کا کلام درد بھرے آنسوؤں کی چھاؤں میں پڑھا۔ ساون کی جھڑی کی طرح آنسو آئے۔ بہتے رہے۔ بہتے رہیں گے۔ سیفی صاحب نے بڑے سندر روپ میں اپنی ہتھکڑی اور حوالات کا ذکر کیا ہے۔ بہت ہی عمدہ لکھنے والوں میں سے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اور دیگر اسیران راہ مولیٰ کو جلد رہا کرے۔ میرے پاس تو سوائے چند آنسوؤں کے اور کچھ نہیں۔ جو ان اسیران کے لئے دے سکوں۔ دعائیں ہیں۔ پر خلوص اور پر درد دعائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بقیہ صفحہ ۵

رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عرفان احمد ظفر ولد مختار احمد طاہر ہوسٹل (جامعہ احمدیہ) ربوہ گواہ شد نمبر۱۔ لئیق احمد مشتاق وصیت نمبر ۲۸۱۳۲ گواہ شد نمبر۲۔ محب اللہ خالد وصیت نمبر ۲۷۶۴۴۔

مسل نمبر ۲۹۴۰۰ میں چوہدری محمد اقبال کاہلوں ولد چوہدری محمد جان کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمینداری ملازمت عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی ساکن ۳۱۶/ ج۔ب تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳۔۱۰۔۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی

اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ ۴ ایکڑ ۶ کنال نہری رقبہ واقع چک ۱۰-R/۱۵۰ تحصیل جہانیاں ضلع خانیوال قیمت فی ایکڑ =/۸۵۰۰۰ ہزار روپے کل قیمت =/۴۰۳۷۵۰ روپے ۲۔ ۱۲۔ ایکڑ ۱۔ کنال نہری رقبہ واقع چک ۱۰-R/۱۵۰ تحصیل جہانیاں ضلع خانیوال کل قیمت ۲۷۵۰۰ روپے ۳۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر ۳۱۶/ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ رقبہ ۱۸ مرلہ قیمت =/۱۰۰۰۰۰ روپے ۴۔ ایک پلاٹ رقبہ ۱۸ مرلہ کچی چار دیواری واقع چک ۳۱۶/ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ قیمت =/۱۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/۲۲۱۴ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ۳۳۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری محمد اقبال کاہلوں ولد چوہدری محمد جان کاہلوں ۳۶۱/ج۔ب تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۱ چوہدری راشد محمد جان چک نمبر ۳۱۶/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۲ چوہدری محمد لطیف کاہلوں چک نمبر ۳۱۶/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مسل نمبر ۲۹۴۰۱ میں امۃ الحفیظ زوجہ محمد اقبال قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی ساکن ۳۱۶/ج۔ب ڈاکخانہ خاص براستہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ ۵ کنال ۱۵ مرلے بارانی واقع چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ۲۔ ۳ کنال ۸ مرلے بارانی واقع حمید پور نزد چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ۳۔ زیور طلائی وزنی ۷ تولے ۶ ماشے مالیتی =/۸۵۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/۱۹۲۳ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امۃ الحفیظ زوجہ محمد اقبال چک نمبر ۳۱۶/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۱ راشد محمد جان چک ۳۱۶/ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۲ محمد اقبال (صدر جماعت) چک ۳۱۶/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مسل نمبر ۲۹۴۰۲ میں احمد جان باجوہ ولد محمد حسین باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی ساکن چک ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین سات ایکڑ چار کنال واقع چک ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی زمین کی موجودہ قیمت مالیتی =/۳۹۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/۶۲۵ روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد جان ولد محمد حسین باجوہ چک نمبر ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۱ نصیر احمد رانجھا ولد مکرم سردار خان رانجھا چک نمبر ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۲ عزیز احمد باجوہ کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مسل نمبر ۲۹۴۰۳ میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ مکرم احمد جان قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی ساکن چک ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۱۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ۱۔ زیورات طلائی ۴ تولے سونا مالیتی =/۱۶۸۰۰ روپے ۲۔ حق مہر =/۵۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ =/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امۃ الحفیظ زوجہ مکرم احمد جان چک نمبر ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۱ نصیر احمد رانجھا چک نمبر ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر۔ ۲ عزیز احمد باجوہ چک ۳۱۲/ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

بقیہ صفحہ ۱

ہیں کہ ایسی چیز جو بغیر کسی تکلیف کے حاصل ہو جائے۔ پس اللہ جو خالق ہے رب ہے اور جس کی قدرت میں اور طاقت میں ہر چیز ہے جس کے کُن کہنے سے ساری خلق معرض وجود میں آئی ہے کسی چیز کے پیدا کرنے یا حاصل کرنے میں اسے کوئی محنت نہیں کرنی پڑی۔ جب ہر چیز اللہ ہی کی میراث اور ملکیت ہے تو جو شخص بھی اللہ کو ناراض کرے گا وہ اس دنیا میں اموال کی برکت سے محروم ہو جائے گا۔ یا کوئی اور دکھ اس کو پہنچایا جائے گا۔

(از خطبہ یکم اکتوبر ۱۹۶۸ء)

اطلاعات و اعلانات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ صفیہ عالیہ صاحبہ بنت مکرم میجر (ریٹائرڈ) ناصر محمود صاحب جو مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کی پوتی اور ملک ناصر الدین خان صاحب محمد نگر لاہور کی نواسی ہیں کا نکاح بعوض ۵۰۰۰۰ (پچاس ہزار) روپے حق مہر ہمراہ مکرم میجر منظور احمد صاحب چک نمبر ۲۲ عارف والا ابن مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب کے ساتھ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ نے ۱۱۔ فروری ۱۹۹۴ء کو دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب آف کراچی کچھ عرصہ سے شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے بڑھ جانے کے عارضہ کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم رانا فیض بخش نون صاحب ساکن جمال والہ (شجاع آباد ملتان) کافی عرصہ سے بوجہ ضعیف العمری بیمار چلے آرہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے فالج کا خفیف سا حملہ ہوا۔ جس سے نکاہت اور کمزوری ہو گئی ہے۔

○ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر چوہدری سلطان احمد صاحب سلطان پیپلز کالونی فیصل آباد لمبے عرصہ سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اب اچانک ان کی یادداشت بھی چلی گئی ہے۔

○ میاں عبدالمجید صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ کو عرصہ سے گیس اور پیٹ درد کی وجہ سے بے خوابی کی شکایت ہے اور کچھ عرصہ سے تکلیف میں اضافہ ہو گیا ہے۔

○ مکرم شاہد محمود صاحب جنجوعہ ابن مکرم محمد شریف صاحب شیخوپوری (صدر جماعت باٹا پور لاہور) ٹانگ میں تکلیف کی وجہ سے ایک ماہ سے بہت سخت علیل ہیں اور میو ہسپتال میں نارتھ میڈیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم ظفر اقبال ساہی مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم احمد سکندر نصر اللہ صاحب آف ڈسکہ عرصہ سے علیل ہیں اب طبیعت پہلے سے نسبتاً بہتر ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو شفاء عطا فرمائے۔

پی ڈی ایف کی ایک متوقع نشست سے محرومی

○ سینیٹ کے حالیہ انتخابات میں پنجاب اسمبلی کے دس امیدواروں نے سینیٹ کے انتخابات میں حصہ نہیں لیا۔ جس کی وجہ سے پی ڈی ایف کو جو مزید ایک نشست پر کامیابی مل سکتی تھی وہ نہ ملی۔

۲۴۷ ڈالے گئے ووٹوں میں سے پی ڈی ایف کے امیدواروں نے ۱۳۴ ووٹ حاصل کئے جبکہ پی ایم ایل نواز گروپ نے ۹۸ ووٹ حاصل کئے۔ صرف ایک امیدوار نے اپنا حق استعمال نہیں کیا۔

ذرائع کے مطابق میاں منظور احمد وٹو چاہتے تھے کہ ان کے امیدوار آصف نعیم الدین وردگ کامیاب ہوں جبکہ پی ڈی ایف کے ممبر جونیجو مرحوم کی صاحبزادی کنیز فضہ جونیجو کو ترجیح دے رہے تھے۔

پی پی پی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ تحریک جعفریہ پاکستان نے بھی کہا تھا کہ وہ پی ڈی ایف کے ممبر کی حمایت کریں گے لیکن عملاً ایسا نہیں ہوا۔ تحریک جعفریہ پاکستان نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ان کے نمائندہ سید افتخار حسین نقوی کو پی ڈی ایف کی حمایت حاصل نہیں ہوئی۔

M.T.A
کی نشریات بالکل صاف اور واضح دیکھنے کیلئے ۸ مضبوط اور معیاری مکمل ڈش انٹینا
امپورٹڈ ریسیور کے ساتھ
۹۵۰۰ روپے میں
ٹی وی پوائنٹ
بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد
فون ۳۰۸۰۶ رہائش ۶۸۰۳۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 6-مارچ- 1994ء
سردی کا احساس کم ہو گیا ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان نے عالمی برادری میں بھارت کو تنہا کر دیا ہے۔ ہم عالمی برادری کو اس کے خون آلود ہاتھ دکھائیں گے۔ میری حکومت کی موثر مہم سے گھبرا کر بھارت نے میرے خلاف پراپیگنڈہ شروع کر دیا ہے مگر ہم اسے مقبوضہ کشمیر سے فوجیں نکالنے پر مجبور کر دیں گے۔

○ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن میں دہشت گردی کے خلاف قرارداد منظور کر لی گئی ہے۔ اجلاس میں دہشت گردی کی ہر صورت کی مذمت کی گئی۔ اور اسے انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔

○ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن میں پاکستان کی نمائندہ عطیہ عنایت اللہ نے تقریر کرتے ہوئے بھارت پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر اظہار تشویش کیا اور کہا کہ بھارتی فوج کے ہر ظلم کے ساتھ وہاں آزادی کی تحریک اور زور پکڑے گی۔

○ پاکستانی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہماری کوششوں سے مسئلہ کشمیر اہمیت حاصل کر گیا ہے۔ اور یہ مسئلہ عالمی سطح پر اجاگر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قرارداد انسانی حقوق کمیشن میں بھاری حمایت حاصل کرے گی۔

○ بھارت نے جنیوا میں انسانی حقوق کمیشن کے اجلاس میں کہا ہے کہ کشمیر پر پاکستانی قرارداد کے بہت سنگین اور خطرناک اثرات مرتب ہونگے۔ یہ کسی دوسرے ملک کی قومی آزادی اور خود مختاری میں دخل اندازی کی اجازت دینے کے مترادف ہوگی۔ انہوں نے رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ پاکستانی قرارداد کے خلاف ووٹ دیں۔

○ سپریم کورٹ آف پاکستان کے قائم مقام چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعد سعود جان نے کہا ہے کہ عدالت وفاداریاں تبدیل کرنے کے اقدام کی مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحد اسمبلی کے کسی رکن نے فلور کراسنگ کی ہے تو سپیکر کے ذریعے معاملہ الیکشن کمیشن کو کیوں نہیں بھیجا گیا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے ٹیلی فون پر وزیر اعظم بنگلہ دیش خالدہ ضیاء کے ساتھ ۱۰ منٹ گفتگو کی اور ان سے مسئلہ کشمیر پر حمایت کی درخواست کی۔ جس کے جواب میں بنگلہ دیش کی وزیر اعظم نے محترمہ بے نظیر بھٹو کو یقین دلایا کہ بنگلہ دیش کشمیر سمیت دنیا بھر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

○ بھارتی دفاعی بجٹ میں ۲۰ فی صد اضافہ کے بعد پاکستان نے بھی اپنے دفاعی بجٹ میں اضافہ کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور اگلے مالی سال کے لئے دفاعی بجٹ ایک سو ارب روپے سے بڑھ سکتا ہے۔ واشنگٹن میں پاکستانی نمائندے نے آئی ایم ایف کو بتا دیا ہے کہ علاقائی سلامتی یقینی بنانے کے لئے ہمارے بجٹ میں اضافہ ضروری ہے۔

○ تربیلا اور منگلا کی آبی ذخائر کی سطح میں غیر معمولی کمی ہو جانے کی وجہ سے واپڈا نے لوڈشیڈنگ کے نظر ثانی شدہ پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے مطابق شہری علاقوں میں روزانہ ۴ گھنٹے اور دیہی علاقوں میں ۵ گھنٹے لوڈشیڈنگ ہوگی۔

○ پاکستان نے اقوام متحدہ میں مطالبہ کیا ہے کہ بوسنیا کے مقبوضہ علاقے واپس دلا کر اس ملک کی قومی آزادی بحال کی جائے۔ عالمی برادری جارحیت کے تمام اثرات ختم کرائے۔ اور مصالحتی فارمولے بین الاقوامی قراردادوں سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔

○ سندھ میں لاکھڑا پاور ہاؤس کے قریب نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے دو چینیوں کو اغوا کر لیا۔ اور انہیں رنی کوٹ کی جانب لے گئے۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کی بھاری تعداد میں نفری جمع کر لی گئی ہے اور زبردست مقابلے کا امکان ہے۔

○ صومالیہ میں مسلح افراد نے مصری اور پاکستانی فوجیوں پر حملے کئے جس سے ایک پاکستانی اور ایک مصری فوجی زخمی ہو گئے اس سے پہلے اٹلی کے سفارتخانے پر بھی حملے کئے گئے۔

○ کابل کے ارد گرد لڑائی میں پھر شدت پیدا ہو گئی ہے۔ مشرقی حصوں پر راکٹوں کی بارش ہو رہی ہے۔ بالاحصار اور دیگر علاقے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی طرف سے خوراک لے کر جانے والے قافلے کو کابل سے ۲۰ کلومیٹر دور رکنا پڑا ہے۔

○ پاکستانی فوج کے شعبہ ہوا بازی کا ایک لڑاکا سکواڈرن صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو پہنچ گیا ہے جہاں وہ قیام امن کی کارروائی میں حصہ لے گا۔

○ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق ایم کیو ایم نے ایمنسٹی اور انسانی حقوق کمیشن سے اپیل کی ہے کہ وہ مہاجروں پر پاکستانی فوج کے مظالم رکوائیں۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ عوام سے کوئی زیادتی برداشت نہیں کی جائے گی۔ چوروں اور رسہ گیروں کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ اور غریبوں اور مظلوموں کی دادرسی اور فوری انصاف کے لئے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

○ پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل شیخ رفیق احمد نے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد سے پون گھنٹے تک مذاکرات کئے۔ شیخ رفیق نے قاضی صاحب کو ان کے امیر منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور گلدستہ پیش کیا۔ دونوں لیڈروں نے سیاسی اختلافات کو ذاتی دشمنیوں کا رنگ نہ دینے پر اتفاق کیا۔

○ پاکستان نے دہلی میں چار پاکستانی جاسوسوں کی گرفتاری کے دعویٰ کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اس کی تحقیق کسی غیر جانبدار فریق سے کرائی جائے۔ درحقیقت بھارت انسانی حقوق کمیشن کے روبرو اس کے خلاف قرارداد پر رائے شماری سے قبل شدید ہیجان اور جنون پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

○ ڈی سی زیارت کیپٹن عطا ہفتہ کے روز زیارت سے کوئٹہ آتے ہوئے لاپتہ ہو گئے تھے اب پتہ چلا ہے کہ ان کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ اور امکان ہے کہ ان کو افغانستان کے صوبہ زابل میں لے جایا گیا ہے۔ پاکستانی حکام نے قندھار انتظامیہ سے رابطہ قائم کر رکھا ہے۔ لیکن فی الحال کامیابی کے امکانات مفقود ہیں۔

○ کوٹلی کے قریب ویگن سینکڑوں فٹ گہرے کھڈ میں جا گری۔

ماہ رمضان کے صدقات

میں شعبہ امداد طلباء کے تحت رقوم بھجوائیں۔ تا کہ احمدی بچوں کی تعلیم کا سلسلہ بغیر رکاوٹ کے جاری رکھا جا سکے۔

ضروری تصحیح

○ روزنامہ الفضل کے ۶- مارچ کے شمارہ میں صفحہ ۷ پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے درس میں مذکور ایک مقام حمراء الاسد کا نام غلطی سے ہمراہ الاسد شائع ہو گیا ہے۔ قارئین اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔ ادارہ اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے۔

(ادارہ)

تمام دنیا کے کونے کونے میں بسنے
والے پیارے پیارے واقفین نو کو

عید مبارک

(از وکالت وقف نو)

7 CURATIVE SMELLS

سات کیوریٹو خوشبویات

① Digest Curative Smell	۱- ڈائی جیسٹ کیوریٹو سمیل
② Emergency Curative Smell	۲- ایمرجنسی کیوریٹو سمیل
③ Fever Curative Smell	۳- فیور کیوریٹو سمیل
④ Flu Curative Smell	۴- فلو کیوریٹو سمیل
⑤ Heart Curative Smell	۵- ہارٹ کیوریٹو سمیل
⑥ Pains Curative Smell	۶- پینز کیوریٹو سمیل
⑦ Temper Curative Smell	۷- ٹیمپر کیوریٹو سمیل

قیمت فی سمیل 20 روپے مکمل پیکنگ خوبصورت پرس میں 150 روپے

تفصیلی لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان

فون سیلز: 211283 دفتر: 771 کلینک: 606